ملتی ہے۔ زیر نظر کتاب ۵۵ کے لگ بھگ مستشرقین کے بیانات و آرا پر مشتمل ہے۔ ان مستشرقین میں لے ایچ پامر، ایڈورڈ گبن، الفرڈ گیوم، این میری شمل، آر نلڈ، کارلائل، ڈریپر، منٹگمری واٹ، لین پول، ولیم میور، واشنگٹن ارونگ، کریمر اور گب ایسے نام نظر آتے ہیں۔ مصنف نے نہ صرف ان کی تصانیف سے اردو میں باحوالہ اقتباسات درج کیے ہیں بلکہ ضرورت کے مطابق اہم مقامات کی توضیح بھی کی ہے اور مستشرقین کی غلط باتوں کی مدلل تردید بھی کی ہے۔

پروفیسر محمد شریف بقائی کتابوں کے مصنف اور اپنی راست فکری کے لیے علمی حلقوں میں معروف ہیں۔ اقبالیات سے گہرا شغف رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ توضیحات میں اقبال کے حوالے بکثرت ہیں۔ مصنف نے بڑی تلاش اور محنت سے کتاب کا لوازمہ جمع اور مرتب کیا ہے۔ تاہم بعض مقامات پر کچھ تشنگی کا احساس ہوتا ہے مثلاً ہر مستشرق کا مختصر تعارف دینا مناسب و مفید تھا۔ جان ولیم ڈریپر کی ایک کتاب کے اقتباسات تو شامل کتاب ہیں لیکن اس کی کتاب ''معرکہ مذہب و سائنس'' کا تذکرہ مفقود ہے حالانکہ اس میں بھی حضورؐ کے بارے میں اس نے مثبت اور منفی انداز میں اظہار خیال کیا ہے۔ کتاب میں مندرج اردو ترجمے کے ساتھ ساتھ اگر انگریزی عبارات میں بھی درج کر دی جاتیں تو بہتر ہوتا۔ بہ اعتبار تدوین بعض امور اصلاح طلب محسوس ہوتے ہیں، مثلاً ایک ہی کتاب کے ایک سے زائد اقتباسات کے ساتھ ہر بار کتاب کا نام اور مقام و سنہ اشاعت دہرانے کی ضرورت نہ تھی، صرف صفحہ نمبر کافی تھا۔ مغربی مصنفین کے ناموں کے مختلف اجزا کے درمیان ختمہ لگانا غلط ہے، مثلاً: ''جان۔ولیم۔ڈریپر'' نہیں بلکہ ''جان ولیم ڈریپر'' درست ہو گا۔ ایک مصنف کا نام ایک ہی بار درج کرنا کافی تھا (ص ۷۳ و مابعد) کہیں کہیں آیات اور اشعار میں غلطیاں نظر آتی ہیں (ص ۲، ۱۳، ۱۴۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۷، ۲۱۷، ۲۵۵، ۲۷۶ وغیرہ۔ آیات قرآنی پر اعراب نہیں لگائے گئے، یہ بہت ضروری تھا۔ کتاب کے آخر میں ''کتابیات'' کی ضرورت شدت سے محسوس ہوتی ہے لیکن یہ باتیں کتاب کی افادیت پر کچھ زیادہ اثر انداز نہیں ہوتیں۔ دوسرے ایڈیشن میں ان تجاویز کو ملحوظ خاطر رکھا جا سکتا ہے۔

بحیثیت مجموعی یہ ایک مفید اور معلومات افزا کتاب ہے۔ (ڈاکٹر رحیم بخش شاہین)

چاند اور تارے (تذکرۂ اہل عزم و ہمت)، حافظ محمد ادریس۔ ناشر: مکتبہ احیائے دین، منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۲۵۶۔ قیمت: ۶۶ روپے۔

عظیم شخصیات کے تعارفی خاکے جہاں ادبی قدر و قیمت رکھتے ہیں، وہاں کردار سازی میں بھی بہت موثر ثابت ہوتے ہیں۔ اس اعتبار سے ان خاکوں کی تبلیغی افادیت بھی مسلمہ ہے۔ تبلیغ کا ایک